Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ — ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ٭ ۱۲ شہادت ۱۳۵۶ ہش ٭ ۱۲ اپریل ۱۹۷۷ء	نمبر ۸۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۲ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بے چینی کی تکلیف رہی اور ضعف بہت رہا۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ لاہور کے ایک مخلص دوست جناب اصغر علی صاحب (گلوب ٹمبر کارپوریشن) کی صاحبزادی محترمہ شگفتہ شہزادی صاحبہ عرصہ ایک ماہ سے گردوں کی خرابی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔
احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل بخشے۔

(دوست محمد شاہد۔ ربوہ)

میری ہمشیرہ (اہلیہ شیخ سعید احمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ لاہور) جوڑوں کی درد کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں، ان کے خاوند بھی گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔
احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(لطیف اے۔ اکمل۔ مینیجر ایل۔ بی۔ ایل ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

نہایت ضروری ہے کہ انسان پہلے سچّی تلاش اور طلب کا حق ادا کرے

دمِ زدن میں کوئی ولی نہیں بن سکتا جلد بازی اور اقتراح خُدا کو پسند نہیں ہے

"دیکھو دس روپیہ کا مقدمہ بھی ہو تو انسان اپنی عقل پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ دوسروں سے مشورہ لیتا ہے اور ان پر بھروسہ کرتا ہے۔ پھر وکیل تلاش کرتا ہے، وکیل بھی اعلیٰ درجہ کا۔ پھر حکام رس لوگوں کی تلاش کرتا، ان کی خوشامد کرتا اور جائز و ناجائز وسائل کے استعمال سے بھی نہیں چُوکتا۔ جب ایک تھوڑی سی متاع کے لئے وہ اِس قدر جدّ و جہد اور کوشش کرتا ہے پھر اسے شرم کرنی چاہیئے کہ دین کے لئے اس کا دسواں حصّہ بھی سعی نہیں کرتا اور چاہتا ہے کہ اسرارِ دین اس پر کُھل جاویں اور دمِ زدن میں ولی بن جاوے۔ چند منٹ کے لئے ایک شخص ہماری مجلس میں آکر بیٹھتا ہے اور باہر نکل کر فتویٰ دیتا ہے کہ مَیں نے سب کچھ سمجھ لیا ہے۔ یہ سب کچھ دکانداری ہے۔ ہم ایسے فتووں اور راؤں کی کیا پرواہ کریں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی وحی اور الہام کے مقابلہ میں جو روشن نشانوں اور دلائل کے ساتھ ہو رہا ہے ایسی بے سروپا راؤں اور فتووں کی کیا وقعت ہو سکتی ہے مگر ایسی رائے دینے والے کو مرنے کے بعد پتہ لگ جاوے گا کہ اِن کے فتووں کی کیا حقیقت ہے اُس وقت سارے پردے اور حجاب اُٹھ جاویں گے اور حقیقت کُھل جاوے گی۔ مَیں دُنیا کی حالت پر سخت تعجّب اور افسوس کرتا ہوں کہ اگر کسی کو کہہ دیا جاوے کہ تجھے جذام کا اندیشہ ہے تو وہ طبیب تلاش کرتا ہے اور نسخہ پر نسخہ استعمال کرتا چلا جاتا ہے لیکن مَیں دیکھتا ہوں کہ دُنیا کی بیماری کے لئے تو یہ جدّ و جہد کی جاتی ہے پر اس کے مقابلہ میں دین کے لئے کوئی فکر اور کوشش نہیں کی جاتی۔ جوئندہ یابندہ ایک عام مثل ہے مگر اس کے لئے یہ بھی تو ضروری ہے کہ جو سچّی تلاش اور طلب کا حق ہے وہ ادا کرے۔ یہ تو نہیں کہ ایک شخص آتا ہے اور پُوچھتا ہے کہ مجھے کوئی نشان دکھا دو میں شام کو واپس جانا چاہتا ہوں۔ ایسی جلد بازی اور اقتراح خدا کو پسند نہیں ہے۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۴ء)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲؍شہادت ۱۳۵۶ہش
۱۲؍اپریل ۱۹۷۷ء

اِسلام کا فخر اور ناز

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں شرک کی مضرّت اور نقصان کو متعدد جگہ بہت کھول کھول کر بیان کر کے لوگوں کو اِس سے مجتنب رہنے کی بہت پُر اثر انداز میں تلقین کی ہے۔ ایک مضرّت اُس نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جو لوگ اپنے خالق و مالک یعنی خدائے واحد کو چھوڑ کر بعض مخلوق چیزوں کو معبود قرار دیتے اور ان کی پرستش کرتے ہیں وہ اِس لحاظ سے بھی بہت گھاٹے میں رہتے ہیں کہ جب وہ مصیبت کے وقت میں ان معبودانِ باطلہ کو اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں تو وہ نہ ان کی پکار کو سُنتے ہیں اور نہ اُس کا جواب دیتے ہیں اِس طرح ان کی پکار رائیگاں جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ شرک کی اِس مضرّت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ (الرعد آیت ۱۵)

ترجمہ:۔ سچی پکار (دعا) اُسی کے لئے ہے اور جنہیں وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان (کی دعا) کا کوئی جواب نہیں دیتے۔ (ہاں) مگر (انکا جواب کے لئے معبودانِ باطلہ کو پکارنا) اُس شخص کی طرح ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا رہا ہو لیکن وہ (یعنی پانی) اُس تک کبھی نہیں پہنچے گا۔ اور کافروں کی (چیخ و) پکار ضائع ہو جائے گی۔

اِس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ خواب یا کشف یا بذریعہ الہام دعا کا جواب صرف خدائے واحد اور قادر و عزیز کی طرف سے ہی ملتا ہے اور وہ اخبارِ غیبیہ جو پیشگوئیوں پر مشتمل ہوں خدا تعالیٰ ہی اپنے بندوں کی دعاؤں کے جواب میں اُن پر ظاہر کرتا ہے۔ معبودانِ باطلہ میں یہ طاقت ہی نہیں ہوتی اور نہ ہو سکتی ہے کہ وہ اپنی پرستش کرنے والوں کے ساتھ ہمکلام ہوں اور انہیں ان کی دعاؤں کی قبولیت سے آگاہ کریں۔ دعائیں سُننا، انہیں قبول کرنا اور ان کی قبولیت سے اپنے خاص بندوں کو قبل از وقت اطلاع دینا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے۔ یہ قدرت اور یہ طاقت اُسی کو حاصل ہے کیونکہ وہ قادرِ مطلق ہے اور جو چاہے کر سکتا ہے اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے سامری کے بنائے ہوئے بچھڑے کے متعلق جسے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی غیر حاضری میں بنی اسرائیل نے پُوجنا شروع کر دیا تھا فرمایا:۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ (طٰہٰ آیت ۹۰)

ترجمہ:۔ (بے شک سامری اور اس کے ساتھیوں نے ایسا کیا) مگر کیا وہ (یعنی بنی اسرائیل) خود نہیں دیکھتے تھے کہ وہ بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کو کوئی ضرر پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع پہنچا سکتا ہے۔

اِس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا کہ وہ اُس کے بندوں کو آگاہ کر دیں کہ وہ اسلام کو قبول کر کے ایسے قادر و کریم خدا پر ایمان لائے ہیں جو اُن کی دعاؤں کو سُنتا اور اگر چاہے تو اُن کی دعاؤں کا جواب بھی دیتا ہے اور انہیں پُورا بھی کر دکھاتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تُو جواب دے کہ) مَیں (ان کے) پاس (ہی) ہوں۔ جب دُعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اُس کی دعا کو قبول کرتا (اور اس کا جواب بھی دیتا) ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

آج جملہ مذاہب میں سے یہ فخر صرف اسلام ہی کو حاصل ہے کہ وہ جس خدائے واحد و یگانہ کی طرف بُلاتا ہے وہ قادرِ مطلق ہے اور مجیب ہے۔ وہ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سُنتا، ان کا جواب دیتا اور انہیں قبول فرماتا ہے۔ دوسرے مذاہب جو کسی نہ کسی نوع کے شرک میں مبتلا ہیں اِس فخر کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے اسلام کی اِس فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ دُنیا میں جس قدر قومیں ہیں کسی قوم نے ایسا خدا نہیں مانا جو جواب دیتا ہو اور دعاؤں کو سُنتا ہو۔ کیا ایک ہندو ایک پتھر کے سامنے بیٹھ کر یا درخت کے آگے کھڑا ہو کر یا بیل کے رُوبرو ہاتھ جوڑ کر کہہ سکتا ہے کہ میرا خدا ایسا ہے کہ مَیں اس سے دعا کروں تو یہ مجھے جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا ایک عیسائی کہہ سکتا ہے کہ مَیں نے یسوع کو خدا مانا ہے، وہ میری دعا کو سُنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بولنے والا خدا صرف ایک ہی ہے جو اسلام کا خدا ہے جو قرآن نے پیش کیا ہے، جس نے کہا اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ تم مجھے پکارو مَیں تم کو جواب دوں گا۔ اور یہ بالکل سچی بات ہے۔ کوئی ہو جو ایک عرصہ تک سچی نیّت اور صفائیِ قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہو، وہ مجاہدہ کرے اور دعاؤں میں لگا رہے آخر اس کی دعاؤں کا جواب اسے ضرور دیا جاوے گا۔

قرآن شریف میں ایک مقام پر ان لوگوں کے لئے جو گوسالہ پرستی کرتے ہیں اور گوسالہ کو خدا بناتے ہیں آیا ہے اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا کہ وہ ان کی بات کا کوئی جواب انہیں نہیں دیتا۔ اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جو خدا بولتے نہیں ہیں وہ گوسالہ ہی ہیں۔"

(الحکم ۱۷؍دسمبر ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۱)

اِسی طرح ایک اور موقع پر حضور علیہ السلام نے اسلام کی اِس عظیم الشان فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے کہ یہی ایک مذہب ہے جو بولنے والے اور مجیب خدا کی طرف بلاتا ہے فرمایا:۔

"مَیں پھر کہتا ہوں کہ مسلمانوں اور خصوصاً ہماری جماعت کو ہرگز ہرگز دعا کی بے قدری نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ یہی دعا تو ہے جس پر مسلمانوں کو ناز کرنا چاہیئے۔ دوسرے مذاہب کے آگے تو دعا کے لئے گندے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور وہ توجہ نہیں کر سکتے .... ایک عیسائی جو خونِ مسیح پر ایمان لا کر سارے گناہوں کو معاف شدہ سمجھتا ہے اسے کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ دعا کرتا رہے۔ اور ایک ہندو جو یقین کرتا ہے کہ توبہ قبول ہی نہیں ہوتی اور تناسخ کے چکّر سے رہائی ہی نہیں ہے وہ کیوں دعا کے واسطے ٹکریں مارتا رہے گا۔ وہ تو یقیناً سمجھتا ہے کہ کُتّے، بلّے، بندر، سؤر بننے سے چارہ ہی نہیں ہے۔ اِس لئے یاد رکھو کہ یہ اسلام کا فخر اور ناز ہے کہ اس میں دعا کی تعلیم ہے۔ اِس میں کبھی سُستی نہ کرو اور نہ اس سے تھکو۔

پھر دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو مَیں اسے جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رُؤیاء صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطہ سے۔ اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔"

(الحکم ۱۷؍جنوری ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۶۷، صفحہ ۲۶۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

رپورٹ سب کمیٹی مقبرہ بہشتی و سب کمیٹی تعلیم پر غور۔ حضور ایدہ اللہ کی اختتامی تقریر اور اجتماعی دعا

آخری اجلاس منعقدہ ۳ر اپریل کی بقیہ کارروائی

قاعدہ صدر انجمن احمدیہ نمبر ۳۰

اس کے بعد محترم رانا محمد خان صاحب صدر سب کمیٹی بہشتی مقبرہ نے قاعدہ نمبر ۳۰ کی ترمیم شدہ عبارت پڑھ کر سنائی جو یہ ہے:۔

"موصی کے نقد ترکہ کی صورت میں تمام حالات میں حصہ وصیت لیا جانا ضروری ہوگا البتہ اگر موصی کا اپنا بیان ہو کہ وہ سارے نقد ترکہ یا اس کے کسی حصہ کا چندہ وصیت ادا کر چکا ہے تو یہ بیان کافی سمجھا جائے گا اور ایسی صورت میں اس نقد ترکہ پر حصہ وصیت نہ لیا جائے گا۔ اگر موصی کا اپنا بیان نہ ہو تو مقامی جماعت کی رپورٹ پر فیصلہ ہوگا۔"

جب اس قاعدہ کے متعلق نمائندگان شوریٰ کو اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی گئی تو مندرجہ ذیل احباب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا!

محترم سید محمود احمد صاحب ناصر نمائندہ ربوہ
" عثمان علی صاحب مخدوم راولپنڈی
" چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ
" چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ واڑی
" محمد اسحاق صاحب لاہور

اسکے بعد محترم رانا محمد خان صاحب صدر سب کمیٹی بہشتی مقبرہ نے اعلان کیا کہ حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بحث کے دوران اس تجویز کے متعلق بعض نئی باتیں سامنے آئی ہیں لہذا اس تجویز کو آئندہ سال دوبارہ پیش کیا جائے اس کے متعلق اس وقت رائے نہ لی جائے۔

قاعدہ صدر انجمن احمدیہ نمبر ۱۵۴

اس کے بعد رانا محمد خان صاحب صدر سب کمیٹی بہشتی مقبرہ نے سب کمیٹی کی یہ سفارش پڑھ کر سنائی کہ صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ قاعدہ نمبر ۱۵۴ کو حذف کر دیا جائے۔ قاعدہ نمبر ۱۵۴ کی عبارت یہ ہے

"حضرت خلیفۃ المسیح کی مرکز سے غیر حاضری میں جو امیر مقرر ہوگا وہ حضور کی غیر حاضری میں مجلس کارپرداز کا بھی ممبر شمار ہوگا۔"

حضور ایدہ اللہ نے سب کمیٹی کی اس سفارش کو منظور فرما لیا۔

قاعدہ صدر انجمن احمدیہ نمبر ۵۵

اس کے بعد رانا محمد خان صاحب صدر سب کمیٹی بہشتی مقبرہ نے قاعدہ نمبر ۵۵ کی ترمیم شدہ عبارت پڑھ کر سنائی جو یہ ہے:۔

"اگر کسی اجلاس کے وقت اس مجلس کا مستقل صدر کسی وجہ سے غیر حاضر ہو تو حاضر ممبران مجلس اپنے میں سے کسی ممبر کو اجلاس کے لئے صدر بنا سکتے ہیں۔"

حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے مکرم مرزا مبارک احمد صاحب راولپنڈی مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر نمائندہ انصار اللہ اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اس ترمیم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

نمائندگان شوریٰ کی آراء طلب کی گئیں تو انہوں نے بالاتفاق اس قاعدہ کو منظور کر لینے کی سفارش کی اور حضور ایدہ اللہ نے اس سفارش کو منظور فرما لیا اور فرمایا۔ آئندہ مجلس کارپرداز کے اجلاس کے لئے ممبران مجلس کورم حاضری ۔۔۔ چار ہوگا۔

قاعدہ صدر انجمن احمدیہ نمبر ۲۵

محترم رانا محمد خان صاحب سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کے قاعدہ نمبر ۲۵ کی ترمیم شدہ عبارت پڑھ کر سنائی جو یہ ہے:۔

"ہر جماعت میں امیر صاحب/صدر موصیان و دو موصی حضرات پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل کریں گے جو ہر سال اسی امر کی نگرانی کریں گے کہ تمام موصیان شرائط وصیت کو پورا کر رہے ہیں بصورت دیگر ایسے موصی کے متعلق اپنی تفصیلاً رپورٹ بتوسط امیر صاحب/صدر صاحب مقامی مرکزی مجلس کارپرداز کو بھجوائے گی نائب صدر صاحبہ موصیات ایسی رپورٹ بھجوانے ضروری کارروائی مذکورہ کمیٹی کو کریں گے۔"

اس قاعدہ سے متعلق بحث میں مکرم احتجاج علی صاحب زبیری کیمبلپور مکرم چوہدری اکرام اللہ صاحب ملتان مکرم میاں غلام احمد صاحب وزیر آباد مکرم ملک محمد شریف صاحب، راولپنڈی مکرم محمد اسحاق صاحب لاہور اور مکرم نذیر احمد صاحب خادم لاکھا روڈ (سندھ) نے حصہ لیا۔

آراء طلب کرنے پر نمائندگان مجلس مشاورت نے بالاتفاق اس قاعدہ منظور کر لینے کی سفارش کی جو حضور نے منظور فرما لی۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:۔

"اگر کسی شخص کو کسی موصی کے متعلق کسی بات کا علم ہو جو وصیت کی شرائط کے منافی ہو تو وہ نظام وصیت کو اطلاع دے۔ وصیت ایک قسم کی توبہ ہے۔ اگر کوئی شخص خدا تعالےٰ کے نزدیک موصی نہیں تو وہ ایسے اسباب پیدا کر دے گا کہ باوجود کوشش کے وہ بہشتی مقبرہ میں دفن نہیں ہو سکے گا۔ اور اگر کوئی اللہ تعالےٰ کے نزدیک موصی ہے تو وہ ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ باوجود ہر قسم کی روکوں کے وہ وہاں دفن ہو جائے گا۔"

مستثنیات متروکہ جائیداد منقولہ

اس کے بعد محترم رانا محمد خان صاحب صدر سب کمیٹی بہشتی مقبرہ نے سب کمیٹی کی رپورٹ کا وہ حصہ پڑھ کر سنایا جس میں جائیداد فی الوصیت کی تشریح کی گئی تھی۔ سب کمیٹی نے رپورٹ مشاورت ۱۹۳۲ء کے صفحہ ۳۲ پر بیان کردہ متروکہ جائیداد موصی میں سے مستثنیات کو قائم رکھا اور قاعدہ نمبر ۳۰ کے حذف کرنے کی سفارش کی کہ اس کے نزدیک موصی کی بھی مستثنیات میں شامل ہونے چاہئیں نیز اس کی رائے میں گھر کے قیمتی سامان پر بھی حصہ جائیداد وصول نہیں کیا جانا چاہیئے۔

محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور نے اس قاعدہ سے متعلق بحث میں حصہ لیا اور بالآخر مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ نے اس قاعدہ کی بجائے مندرجہ ذیل ترمیم پیش کی۔

"منقولہ جائیداد میں سے روزمرہ کے استعمال کی گھریلو اشیاء اور پیداوار لوگوں کے معمول اور ترکہ میں شمار نہیں ہونگے۔"

یہ ترمیم نمائندگان کے سامنے پیش ہوئی تو سب نے بالاتفاق اسے منظور کر لینے کی سفارش کی حضور نے اس سفارش کو منظور کرتے ہوئے فرمایا۔ مختلف شکلوں میں اختلاف یا جھگڑا کی صورت میں افسران متعلقہ یا خلیفہ وقت کے پاس اپیل ہو سکے گی۔

رپورٹ سب کمیٹی نظارت تعلیم

اس کے بعد مکرم راجہ غالب احمد صاحب صدر سب کمیٹی نظارت تعلیم نے سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی سب سے پہلے ایجنڈا کی تجویز نمبر ۱ جزو الف زیر بحث

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئی جو یہ ہے:-

"جماعت احمدیہ کی روز افزوں تربیتی اور اصلاحی ضروریات کے پیش نظر بکثرت تربیت یافتہ مخلصین جماعت مہیا کرنے کے لئے جامعہ احمدیہ کا مکمل کورس (مختصر مگر جامع انداز میں) بذریعہ خط وکتابت اوپن یونیورسٹی کی طرز پر پڑھایا جائے اور کورس مکمل کرنے والوں کو جامعہ احمدیہ کی طرف سے اسناد کامیابی دی جائیں"

سب کمیٹی نے اس تجویز سے اتفاق نہیں کیا تھا اور اسے مسترد کرنے کی سفارش کی تھی۔ نمائندگان کو اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی گئی تو مندرجہ ذیل احباب نے باری باری اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:-

سید محمد یحییٰ صاحب پیر محل ضلع لائلپور
پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے ناظر تعلیم۔
عبد الرحمان صاحب لاہور
خواجہ محمد شریف صاحب لاہور
عثمان علی صاحب مخدوم اسلام آباد
چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور
نعیم احمد خان صاحب کراچی
صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس تجویز کے مطابق اسناد دینے کی ضرورت نہیں یہ تجویز ناقابل عمل ہے۔ جماعت کے وسائل اس کی اجازت نہیں دیتے۔ پھر جامعہ احمدیہ کا کورس کوئی دنیوی ٹیکنیکل کورس نہیں یہ بڑی اہمیت کا حامل کورس ہے اور جامعہ احمدیہ کے مخصوص ماحول میں ہی اسے پورا کرنا ضروری ہے جامعہ احمدیہ کے قیام کی جو غرض ہے وہ اس کا اصل ہی پوری کرتا ہے۔ تجویز یہ ہونی چاہیئے تھی کہ جو لوگ علمی ترقی کے خواہش مند ہیں ان کی علمی پیاس کو بجھانے کا کوئی انتظام ہونا چاہیئے اس غرض کے لئے میں ایک کمیٹی مقرر کر دیتا ہوں ناظر صاحب اصلاح و ارشاد۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن اور ناظر صاحب تعلیم اس کے ممبر ہوں گے تین چار ممبر میں اور مقرر کر دوں گا۔ یہ کمیٹی اس تجویز پر اور ایجنڈا کی تجویز ۲ پر بھی غور کرے گی جو یہ ہے

"ایسا لٹریچر شائع کیا جائے جو موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق جماعت احمدیہ کے اسلامی نقطہ نظر کو پیش کر سکے"

ایجنڈا کی تجویز ۱۔ جزو ب یہ تھی

"شاہدین کو فراغت سے قبل گریجوایٹ یا کم از کم ایف اے ضرور کروایا جائے"

حضور نے فرمایا۔ اس تجویز پر دو ہی صورتوں میں عمل ہو سکتا ہے یا فراغت سے پہلے یا فراغت سے بعد۔ جہاں تک فراغت سے پہلے کا تعلق ہے ہم جامعہ احمدیہ میں ایف اے بی اے اور ایم اے نوجوان بھی داخل کرتے ہیں۔ اور جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے کے بعد شاہدین کو ایف اے یا بی اے کروانا ممکن نہیں ہے۔

اب چونکہ ایجنڈے کی تمام تجاویز پر غور مکمل ہو گیا تھا اس کے بعد حضور نے اختتامی تقریر فرمائی جو ایسی قیمتی اور زریں نصیحت پر مشتمل تھی کہ ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ الامین نے بخشی اپنی تمام استعدادوں اور طاقتوں کی پوری پوری حفاظت کرنے اور پھر ان کی کامل نشوونما کرنے کی کوشش کرے اس سلسلہ میں ہمارے لئے سب سے کامل اور بہترین نمونہ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ (وسلم) کے وجود باجود میں موجود ہے۔ جو کہ ہر رنگ میں بہترین طور پر الامین ہے۔ حضور کی اس تقریر کا *

شکریہ احباب

میری اہلیہ محترمہ نسیم فرحت کی وفات پر ملک بھر سے رشتہ داروں عزیزوں اور دوستوں نے تعزیت کے خطوط اور تار پاکستان سے اور بیرون پاکستان سے بھیجے ہیں۔ ان سب کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ الفضل میں ان تمام رشتہ داروں عزیزوں اور دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے اور مجھے اور میرے بچوں کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بی۔اے ملک سابق چیف انجینئر مغربی پاکستان (حال مقیم لندن)

حیدر آباد میں جلسہ سیرت النبی کا انعقاد

۱۴ر مارچ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ لطیف آباد میں جماعت احمدیہ حیدر آباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ عزیزم کوثر صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد محترم مہر مبارک احمد صاحب تالپور نے خوش الحانی سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم در مدح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھی جس کے بعد مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی میں تبلیغ اسلام پر مفصل تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم ابو محمود احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عالی مقام اور قوت قدسیہ پر تقریر فرمائی جس کے بعد نثار احمد صاحب کسانی (?) زونل مربی اور اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عالی مقام کو پیش کیا۔ انعقاد جلسہ کے دوران مکرم مرزا مظفر احمد صاحب کریم مکرم بشیر احمد صاحب گوندل قائد حلقہ کوٹری اور مکرم مبارک احمد صاحب تالپور نے ترنم سے نظمیں پڑھیں

دعا پر یہ بابرکت اجلاس اختتام پذیر ہوا عورتوں کے لئے پردہ کا اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نیک نمونہ اور نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے

(امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد)

ایک طلائی انگوٹھی

ایک طلائی انگوٹھی راستہ میں گری پڑی ملی ہے جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ سے حاصل فرما سکتے ہیں۔

(مسلم ایاز کارکن دفتر بہشتی مقبرہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم مولوی عبد الستار صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ ان کے والد بزرگوار حافظ عبد الکریم خان صاحب آف خوشاب کا میو ہسپتال لاہور میں اپنڈیکس کا اپریشن ۳۱ر مارچ کو ہوا ہے

۲۔ محمد صدیق خان ریلوے کالونی دھوبی گھاٹ ڈاکخانہ چاہ میراں لاہور لکھتے ہیں خاکسار عرصہ دو سال سے بذریعہ فالج بیمار ہے۔

۳۔ مکرم حکیم طالب حسین صاحب سکنہ عجول رحیم یار خان لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ کا بازو ٹوٹ گیا ہے نیز وہ خود چار ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔

۴۔ مکرم نعیم احمد صاحب وسیم کراچی لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ محترمہ صادقہ وسیم صاحبہ بنت محترم سید صادق علی صاحب مرحوم شدید بیمار ہیں۔

۵۔ مکرم عبد الوحید انجم صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے والد عبد الحمید صاحب عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب تکلیف زیادہ ہے

۶۔ محترمہ مسعودہ بیگم بلوچ صاحبہ چنیوٹ لکھتی ہیں کہ ان کے اکلوتے بیٹے عزیزم کرنل محمود بلوچ کا گلے کا کامیاب اپریشن ۷-۴-۷۸ کراچی ہسپتال میں ہوا۔

۷۔ مکرم محمد عبد اللہ صاحب ڈرائیور مسعود آباد کراچی لکھتے ہیں کہ ان کے سارے بدن میں درد رہتی ہے۔ گاہے بگاہے بخار ہو جاتا ہے

۸۔ مکرم مظفر الحق صاحب گنج مغلپورہ لاہور لکھتے ہیں کہ ان کی بھتیجی کے سر کی ہڈی چھت سے گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ جنرل ہسپتال میں زیر علاج ہے اور تاحال بیہوش ہے۔

احباب سب مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

* خلاصہ الفضل ۱۲ر اپریل ۱۹۷۸ء میں شائع ہو چکا ہے آخر میں حضور نے اختتامی دعا کرائی اور اس طرح جماعت احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلس مشاورت بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۰۶۱
میں صادقہ شمس زوجہ نعمت اللہ شمس صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۳-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۵۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۸ تولے مالیتی -/۲۵۰۰ ″
۳۔ مشین سلائی مالیتی -/۳۲۵ ″
۴۔ گھڑی ایک عدد مالیتی -/۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۶۹ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- صادقہ شمس زوجہ نعمت اللہ شمس صاحب ۱۲/۸ دارالیمن ربوہ
گواہ شد:- محمد اسمٰعیل اسلم ۸/۱۲ محلہ دارالیمن ربوہ
گواہ شد:- نعمت اللہ شمس (خاوند موصیہ) ربوہ

مسل نمبر ۲۳۰۶۲
میں برکت بی بی بیوہ چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن چک ۹۲ ضلع رحیم یار خان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ -/۵۰ روپے وصول شدہ زیور طلائی ایک انگوٹھی وزنی ۵ ماشے مالیتی -/۲۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- برکت بی بی ۱۹ کیولری گراؤنڈ سٹریٹ نمبر ۱ لاہور چھاؤنی
گواہ شد:- محمد ظفر السلام (پسر موصیہ) لاہور چھاؤنی
گواہ شد:- مشہود احمد (پسر موصیہ) لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۳۰۶۳
میں منشی سلطان احمد ولد میاں اللہ دتہ صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۵۳ سال بیعت اپریل ۱۹۳۸ء ساکن منڈیکی گورایا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۳-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان پختہ مالیتی -/۲۰۰۰ روپے
۲۔ زرعی اراضی ۵ گھماؤں مالیتی -/۲۰۰۰۰ روپے
۳۔ سکنی پلاٹ ۷ مرلہ مالیتی -/۷۰۰ روپے
۴۔ نقد مبلغ -/۱۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سلطان احمد ولد میاں اللہ دتہ صاحب ساکن منڈیکی گورایا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
گواہ شد:- نثار احمد خان موصی ۱۹۹۵۹ مربی سلسلہ احمدیہ ڈسکہ
گواہ شد:- محمود احمد (پسر موصی) منڈیکی گورایا

مسل نمبر ۲۳۰۶۴
میں زہرہ بیگم زوجہ منشی سلطان احمد صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی گورایا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۳-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۹ ۳/۴ تولہ مالیتی -/۱۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- زہرہ بیگم زوجہ منشی سلطان احمد صاحب۔ ساکن منڈیکی گورایا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
گواہ شد:- نثار احمد خان موصی ۱۹۹۵۹ مربی سلسلہ احمدیہ ڈسکہ
گواہ شد:- سلطان احمد (خاوند موصیہ) منڈیکی گورایا۔

مسل نمبر ۲۳۰۶۵
میں نعمت اللہ شمس ولد امام دین صاحب قوم گوندل پیشہ تجارت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- نعمت اللہ شمس، شمس ٹریڈرز بیرون حرم گیٹ ملتان
گواہ شد:- محمد حنیف قمر ولد حاجی پیر محمد صاحب ملتان۔
گواہ شد:- چوہدری نذیر احمد موصی ۶۲۹۷ ملتان۔

دعائے مغفرت
۱۔ محترمہ بشیر بی بی صاحبہ زوجہ محترم چوہدری سردار خان صاحب چک ۲۲ مراد ضلع بہاولنگر ۲۲ مارچ کو بوقت ۱۰ بجے دن بعمر قریباً ۶۰ سال مختصر سی علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ نیک سیرت مہمان نواز غریب پرور خاوند تھیں حسن سلوک اور اعلیٰ کردار کی وجہ سے اپنے گاؤں میں بھی ہر دلعزیز تھیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۲۹ بہاولنگر

۲۔ عزیزہ امۃ السلام بنت چوہدری غلام حیدر صاحب چیمہ جو بدین (سندھ) سے یہاں کریم نگر فارم سے اپنے ننھیال ملنے گئی ہوئی تھیں مختصر سی بیماری کے بعد وفات پاگئیں اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔
محمد عبداللہ چیمہ کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر (سندھ)

بچوں کے دانتوں کا گھن
بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا
بچوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر
مفت طلب فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک مذہبی کانفرنس کا انعقاد

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور انچارج احمدیہ مسلم مشن ماریشس نے اطلاع دی ہے کہ :-

(۱) ۳ مارچ ۱۹۷۷ء کو جماعت احمدیہ ماریشس کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کامیاب اور بابرکت کانفرنس منعقد ہوئی جس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر مسلم اصحاب نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مڈغاسکر کے سفارت خانہ کے انچارج اس میں شامل ہوئے۔ کانفرنس میں متعدد غیر مسلم اصحاب نے تقاریر کیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محامد ومناقب بیان کئے ریڈیو اور ٹیلیویژن نے اس خبر کو نشر کیا، الحمد للہ۔

۱۳ مارچ ۱۹۷۷ء کو دار السلام میں احمدی مستورات نے بھی جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا جس میں بہت سی غیر مسلم خواتین شامل ہوئیں۔

(۲) ۱۹ مارچ ۱۹۷۷ء کو یہاں پر خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا اس موقع پر ایک مذہبی کانفرنس کا بھی انعقاد عمل میں آیا جس میں خاکسار نے اسلام کی نمائندگی کی اور بتایا کہ دنیا کو موجودہ دور میں جن مشکلات ومسائل کا سامنا ہے ان سے نجات حاصل کرنے کی صرف یہی صورت ہے کہ وہ اسلام کے اصولوں کو اختیار کرے۔ خاکسار نے بتایا کہ جماعت احمدیہ نے دنیا میں اسلام کا اخلاقی اور روحانی انقلاب بپا کرنے کے کام کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ عظیم کام خدائی بشارتوں کے ماتحت ہو کر رہیگا اور اس کے نتیجہ میں دنیا اسلام کے سایہ تلے جمع ہو کر امن وآشتی اور اطمینان وسکینت حاصل کرے گی۔ اس کانفرنس میں کیتھولک اور ایڈونٹسٹ پادریوں نے بھی تقاریر کیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کے نیک اور بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

زکوٰۃ کیا ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"زکوٰۃ کیا ہے یوخذ من الامراء ویرد الی الفقراء امراء سے لے کر فقراء کو دی جاتی ہے۔ اس میں اعلیٰ درجہ کی ہمدردی سکھائی گئی ہے۔ اس طرح سے باہم سرگرم ملنے سے مسلمان سنبھل جاتے ہیں۔ امراء پر یہ فرض ہے کہ وہ ادا کریں۔ اگر نہ بھی فرض ہوتی تو بھی انسانی ہمدردی کا تقاضا تھا کہ غرباء کی مدد کی جائے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۹۷)

جملہ عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ صاحب نصاب احباب وخواتین سے زکوٰۃ وصول کر کے مرکز میں ارسال فرمائیں تا کہ اس سے نادار بھائیوں کی امداد ہوتی رہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے دادا جان مکرم عبد الرحیم صاحب آف جھنگ صدر ۷ اپریل ۱۹۷۷ء کو بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم دعا گو، منکسر المزاج اور حلیم الطبع بزرگ تھے۔ سلسلہ احمدیہ کے فدائی اور شیدائی تھے۔

مرحوم موصی تھے۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۸ اپریل کو بعد نماز عصر پڑھائی۔ بعدہ بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

لئیق احمد منیر
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ نارووال)

اعلان نکاح

میرے بیٹے تنویر احمد ولد نذر محمد صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ نسیم نذیر بنت میجر نذیر احمد صاحب ساکن ربوہ کے ساتھ چار ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا۔ نکاح کا اعلان مورخہ ۲۷-۳-۱۹۷۷ کو مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے ملتان میں کیا۔

احباب جماعت وبزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر وبرکت کا موجب بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔

(سعیدہ بیگم بنت بابو محمد سعید صاحب مرحوم سابق زعیم انصار اللہ ضلع ملتان)

ضرورت باورچی

ایک محنتی دیانتدار باورچی کی ضرورت ہے جو ہر طرح کا کھانا پکا سکتا ہو۔ تنخواہ ۳۰۰ روپے سے ۳۵۰ روپے تک۔ درخواست کے ساتھ امیر جماعت کی تصدیق آنی ضروری ہے۔

معرفت الفضل

شان رسول عربی

حضرت مسیح موعودؑ کے کلمات طیبات
مؤلفہ مولوی سلطان احمد فاضل
کاغذ عمدہ چھپائی آفسٹ قیمت ۱۰/- روپے

کلام مصلح - مرتبہ مبشر احمد راجیکی
کاغذ عمدہ - چھپائی آفسٹ قیمت ۵/- روپے
(زیر اشاعت) مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں

ناشر محمد شریف خالد
مجلس تالیف وترجمہ پاکستان ربوہ

نور کاجل کی نئی پیکنگ

نور کاجل اب نئی خوبصورت شیشی میں پیک ہو رہا ہے۔ پہلے کی طرح چھوٹی اور بڑی پیکنگ ہو گی ان میں جلد ہی سلائی بھی لگا دی جائے گی انشاء اللہ۔

آئندہ کے لئے خوردہ قیمتیں حسب ذیل ہوں گی :-

نور کاجل خورد ۱/۵۰ نور کاجل کلاں ۲/۵۰

دکانداروں کو معقول کمیشن دیا جائے گا۔

المشتہر مینیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴